

8 مارچ عورتوں کے بین الاقوامی دن کی 100 ویں سالگرہ کا دن ہے۔ اور جیسا کہ آپ میں سے بہت سے لوگ جانتے ہیں، یہ سالگرہ میرے لیے اہم ہے۔ 1995 کی بیجنگ کانفرنس میں، میرے اس پیغام پر کہ انسانی حقوق عورتوں کے حقوق ہیں اور عورتوں کے حقوق انسانی حقوق، جتنے مثبت خیالات کا اظہار کیا گیا تھا، ان سے میری بڑی حوصلہ افزائی ہوئی تھی۔ لیکن 16 برس بعد بھی، عورتیں ہی غربت، جنگ، بیماری اور قحط کے بیشتر دکھ جھیل رہی ہیں۔ اور جہاں تک بورڈروم مینٹنگوں، حکومت کے اجلاسوں، امن مذاکرات اور ان دوسرے اجتماعات کا تعلق ہے جہاں اہم عالمی فیصلے کیے جاتے ہیں، تو ان میں عورتیں اکثر موجود نہیں ہوتیں۔

ظاہر ہے کہ ہمیں ابھی اور کام کرنا ہے۔۔۔ اب تک کی کامیابیوں کو ٹھوس شکل دینی ہے اور اس کام کو آگے بڑھانا ہے۔

امریکہ عورتوں کو اپنی خارجہ پالیسی میں مسلسل بنیادی اہمیت دے رہا ہے۔ ایسا کرنا نہ صرف یہ کہ درست ہے، بلکہ عین دانشمندی بھی ہے۔ ہماری معیشتیں عورتوں اور لڑکیوں کے سہارے چلتی ہیں۔ وہ امن اور خوشحالی تعمیر کرتی ہیں۔ ان میں سرمایہ لگانے کا مطلب ہے عالمی اقتصادی ترقی، سیاسی استحکام اور سب کے لیے زیادہ خوشحالی میں سرمایہ لگانا۔

تو آئیے آج کے دن ہم ایسے طریقے تلاش کریں جن سے عورتوں اور لڑکیوں کو تعلیم، علاج معالجے کی سہولتوں، روزگار اور سرمایے کی فراہمی یقینی ہو جائے، اور تشدد کے بغیر ان کے حینے کے حق کی حفاظت ہو۔